ولی اللہ نام رکھنا

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2769

تاریخ اجراء: 27 ذیقعدۃ الحرام 1445 ھ / 05 جون 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ولی اللہ نام رکھنا کیسا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

"ولی اللہ" نام رکھنا مناسب نہیں ہے کیونکہ یہ ایک منصب ہے اور نیک و پرہیز گار لوگوں کے لیے ہی بولا جاتا ہے نیز خود سے ایسا نام رکھنے میں خود ستائی اور تزکیہ نفس کا عنصر موجود ہے جس کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی پسند نہیں فرمایا، چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کا نام "بَرّہ / نیکوکار" سے تبدیل فرما کر "زینب" رکھا تھا اور فرمایا تھا کہ "اپنے نفس کا تزکیہ نہ کرو۔"

لہذا اس کی جگہ بچے کا نام انبیاء کرام علیہم السلام، صحابہ کرام و تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نام پر رکھیں، اس کی برکت سے بچے کی زندگی میں ان ہستیوں کی برکت شامل ہونے کی بھی امید ہے اور اس میں بھی بچے کا اصل نام "محمد" رکھیں اور پکارنے کے لیے انبیاء کرام علیہم السلام، صحابہ کرام علیہم الرضوان یا بزرگانِ دین میں سے کسی کے نام پر رکھا جائے، اس طرح "محمد" نام کی برکات بھی ملیں گی اور اس نام کی وجہ سے دنیا و آخرت میں انعامات و اکرامات بھی ملیں گے۔

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "ایسے نام جن میں تزکیہ نفس اور خودستائی نکلتی ہے، ان کو بھی حضور اقدس صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّم نے بدل ڈالا، برہ کا نام زینب رکھا اور فرمایا کہ "اپنے نفس کا تزکیہ نہ کرو۔ "شمس الدین، زین الدین، محی الدین، فخر الدین، نصیر الدین، سراج الدین، نظام الدین، قطب الدین وغیرہا اسماجن کے اندر خود ستائی اور بڑی زبردست تعریف پائی جاتی ہے نہیں رکھنے چاہیے۔ (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 604، مکتبۃ المدینہ)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:"من ولدله مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة"ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔(کنز العمال،ج16،ص422،مؤسسة الرسالة،بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے" قال السيوطي: هذاأمثل حديث ورد في هذاالباب وإسناده حسن"ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔(ردالمحتارعلی الدرالمختار،کتاب الحظروالاباحۃ،ج6،ص417،دارالفکر، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموابخياركم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔(الفردوس بماثور الخطاب،جلد2،صفحہ58،حدیث2328،دارالکتب العلمیۃ،بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net